CHILDREN'S BOOK TRUST
NEW DELHI
اشوک کی پتنگ

اشوک کی پتنگ

مصنّف : مارگریٹ گڈّ

مصوّر : میری لن ہرش
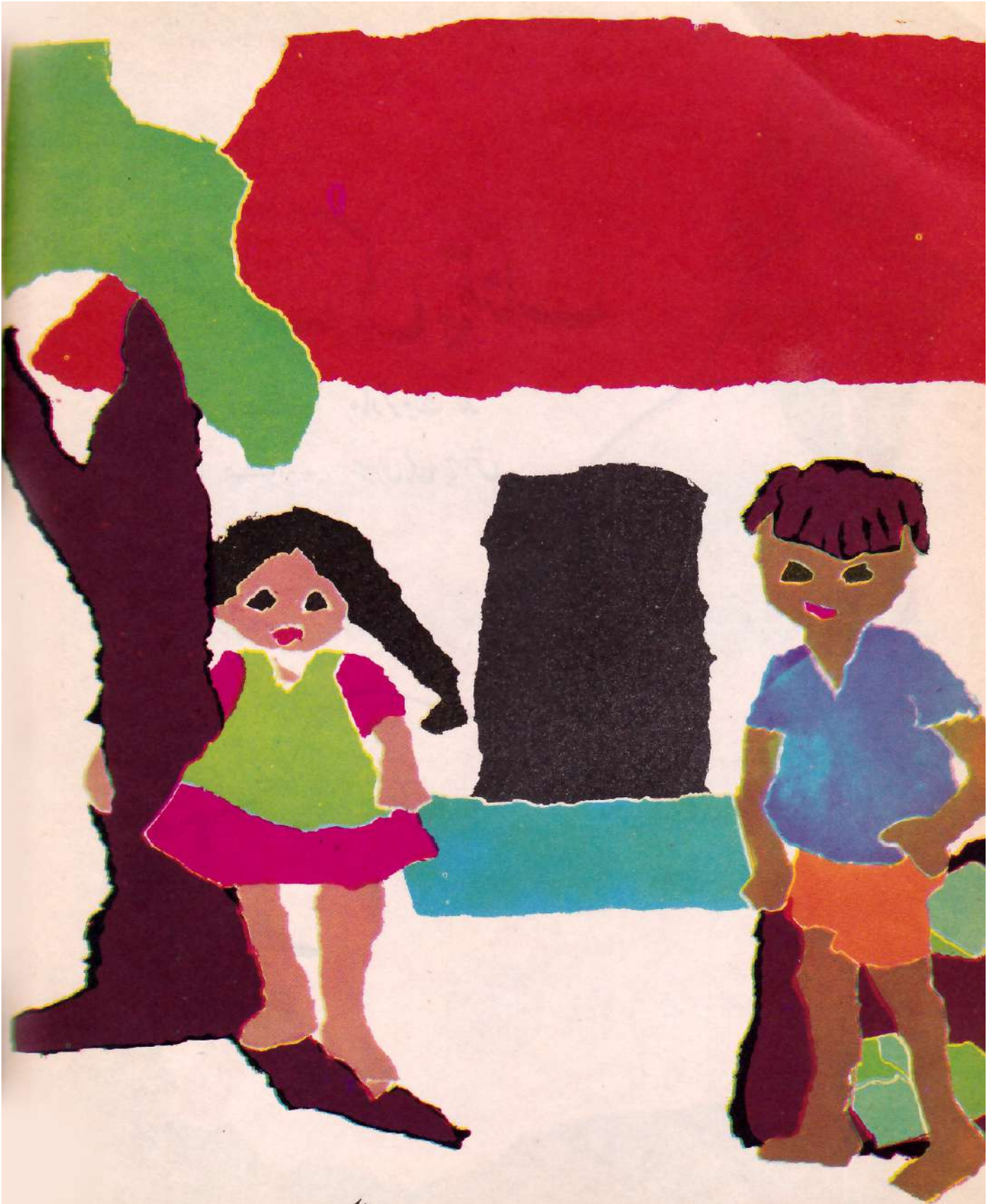
اشوک اور سونا بڑے شہر کے نزدیک ایک گھر میں رہتے تھے۔
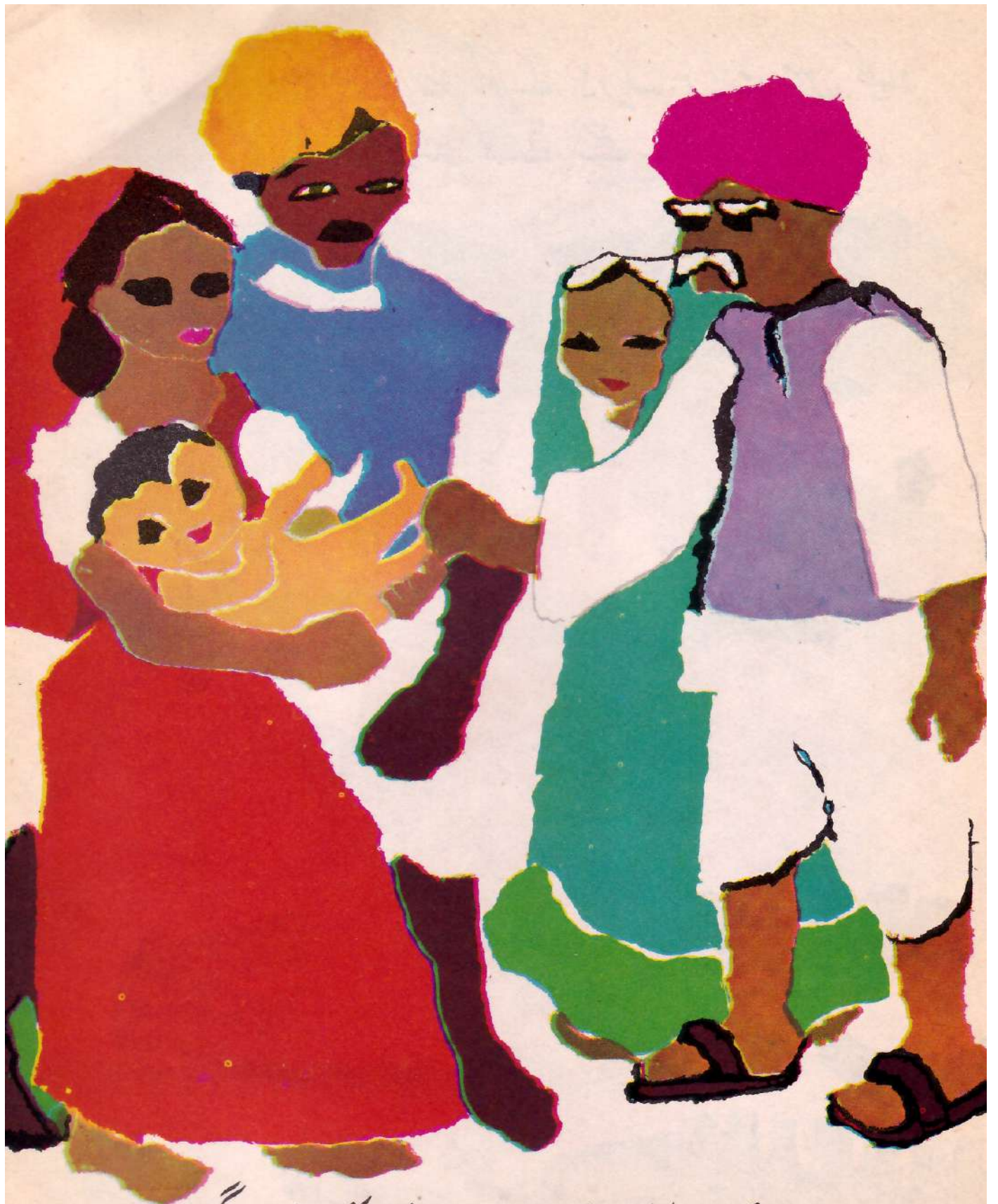
دادا، دادی، بابا، ماں اور بے بی بھی اسی گھر
میں رہتے تھے۔

اشوک اور سونا اپنے گھر کے نزدیک ریت میں کھیلنا
پسند کرتے تھے۔

کبھی کبھی ماں بے بی کو
ان کے ساتھ کھیلنے بھیج دیتی تھی۔
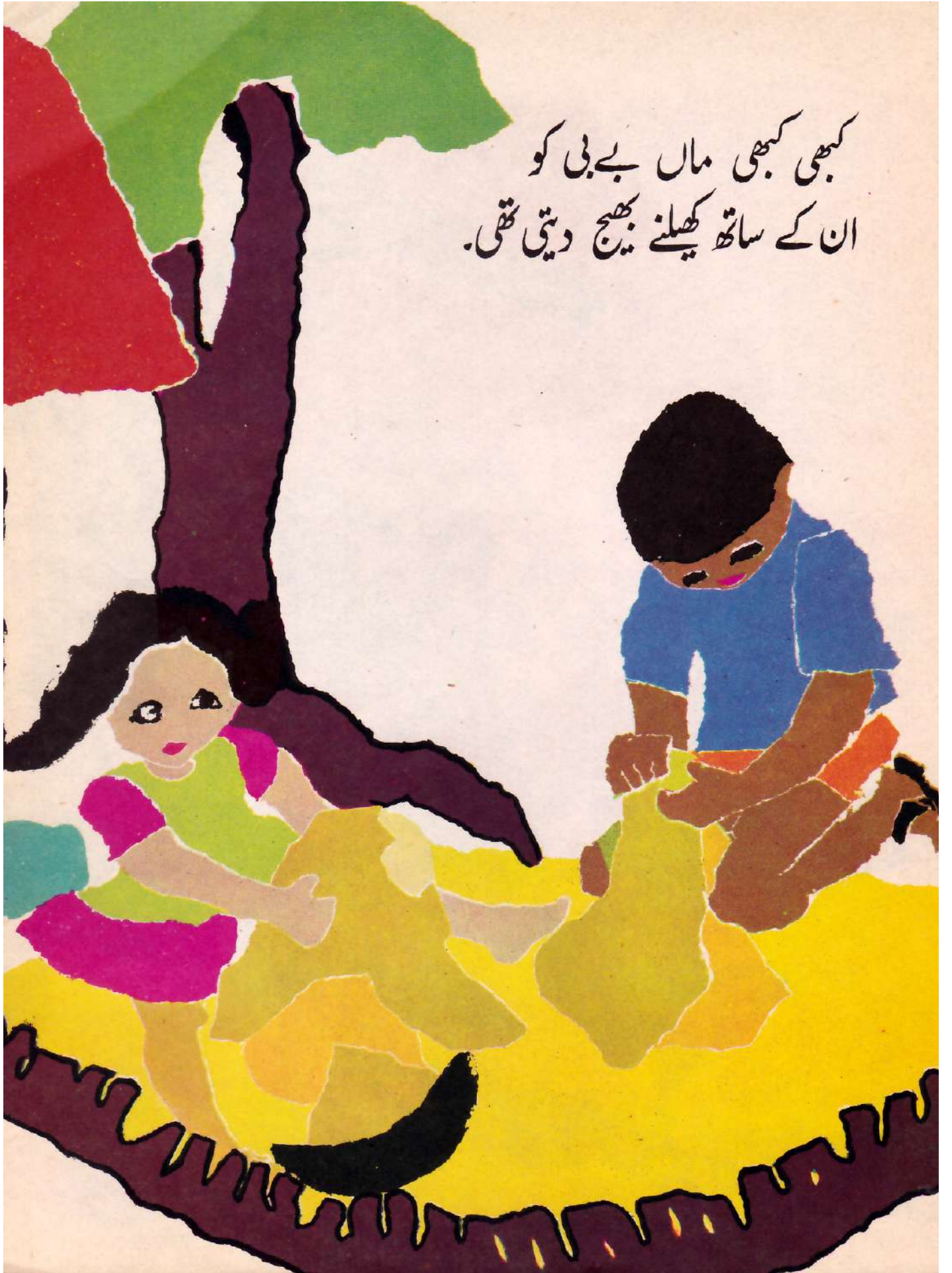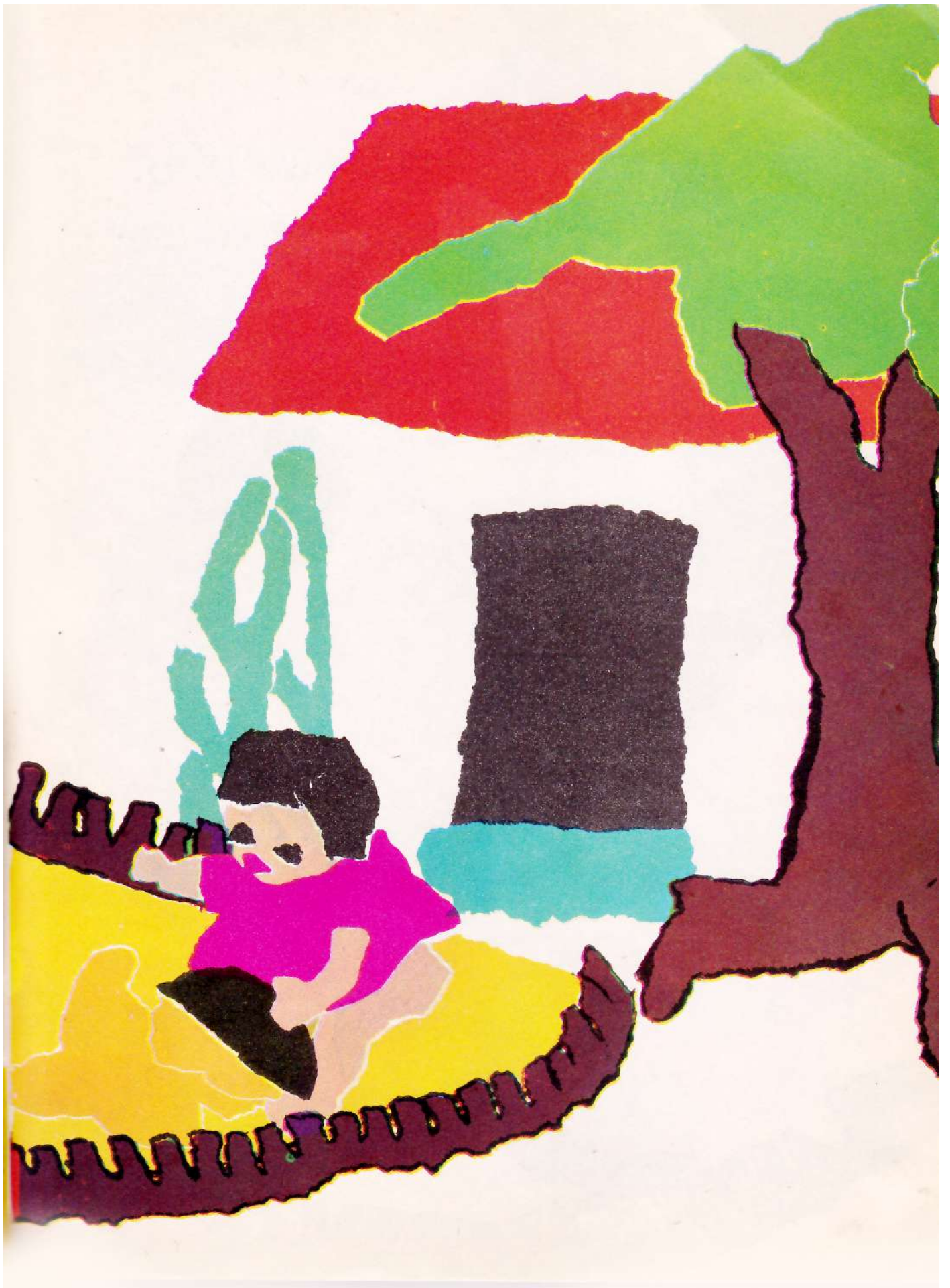
لیکن بے بی کو کھیلنا نہیں آتا تھا۔ بے بی اُن کا کھیل
بگاڑ دیتی تھی۔

اشوک دوسرے لڑکوں کے ساتھ پتنگ
اُڑانا پسند کرتا تھا۔
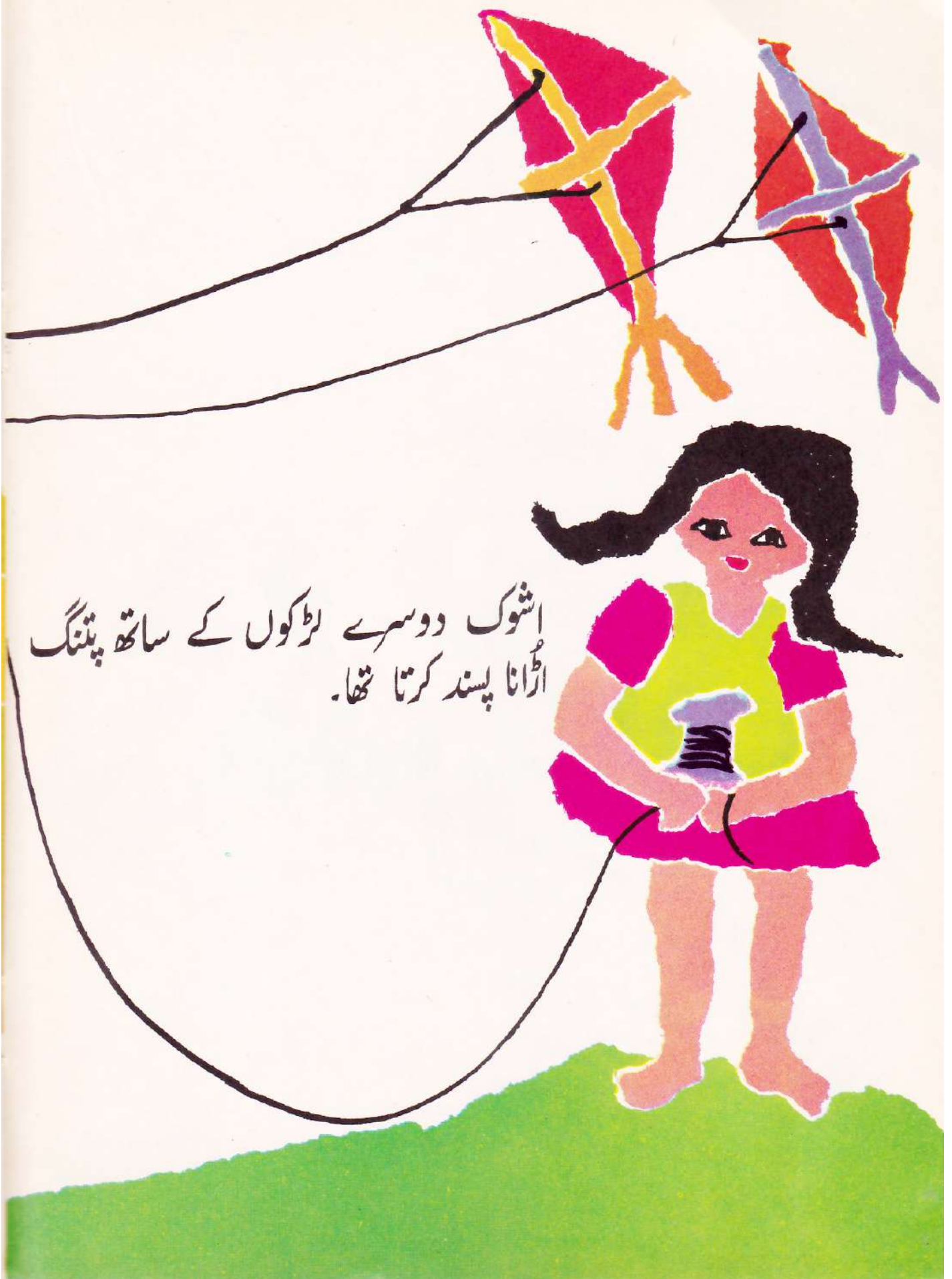
سونا ڈوری پکڑ کر اُس کی
مدد کرتی تھی۔

اشوک کی دل پسند پتنگ ہرے رنگ کی تھی۔
وہ آسمان کی اُونچائی تک اُڑا سکتا تھا۔
ایک دن اشوک اور سونا ہری پتنگ
لے کر پاس والی چھوٹی پہاڑی پر
گئے۔

اُنھوں نے پہاڑی پر چڑھ کر
پتنگ اُڑانا شروع کر دیا۔
اُنھوں نے مُڑکر اپنے مکان
کی طرف دیکھا۔
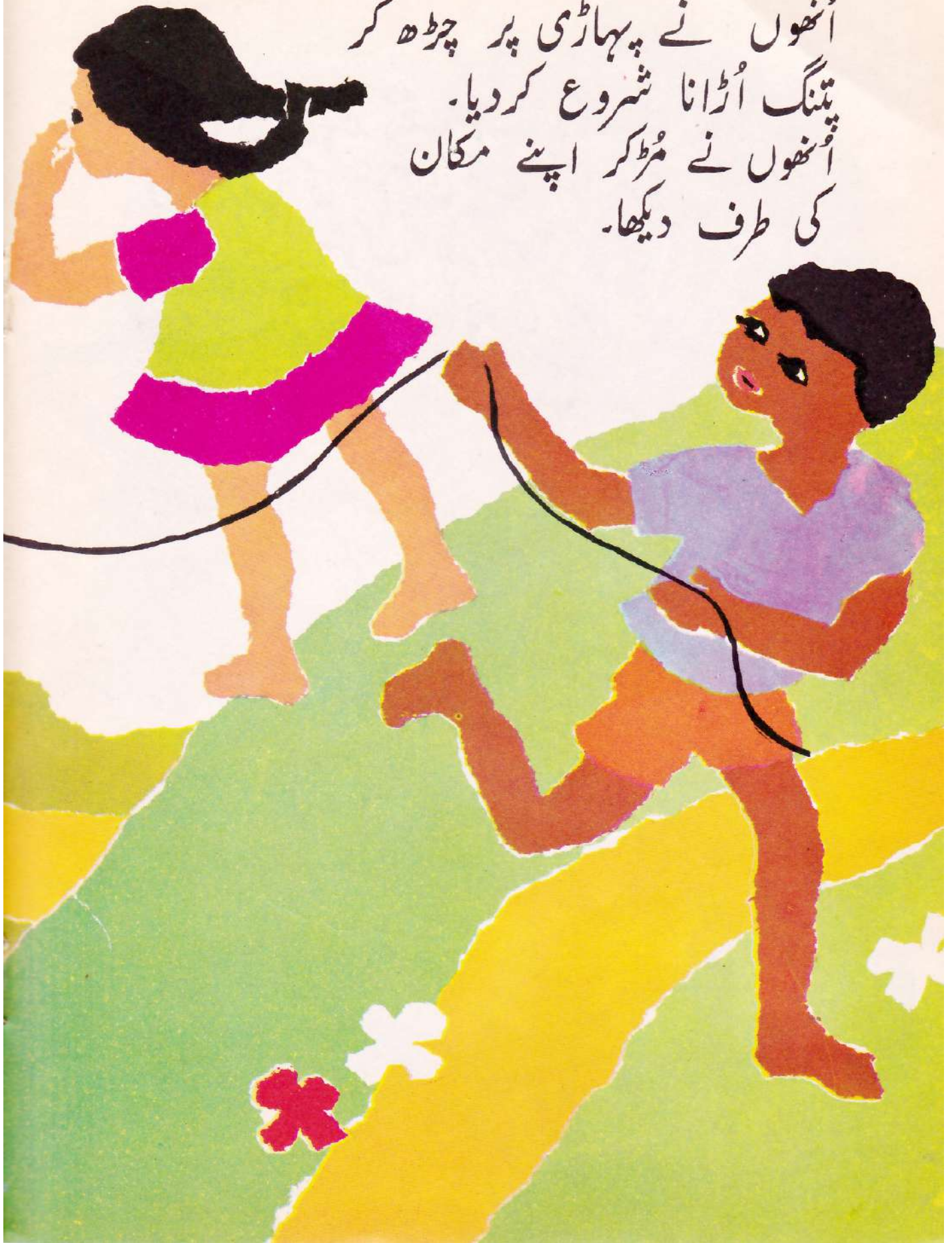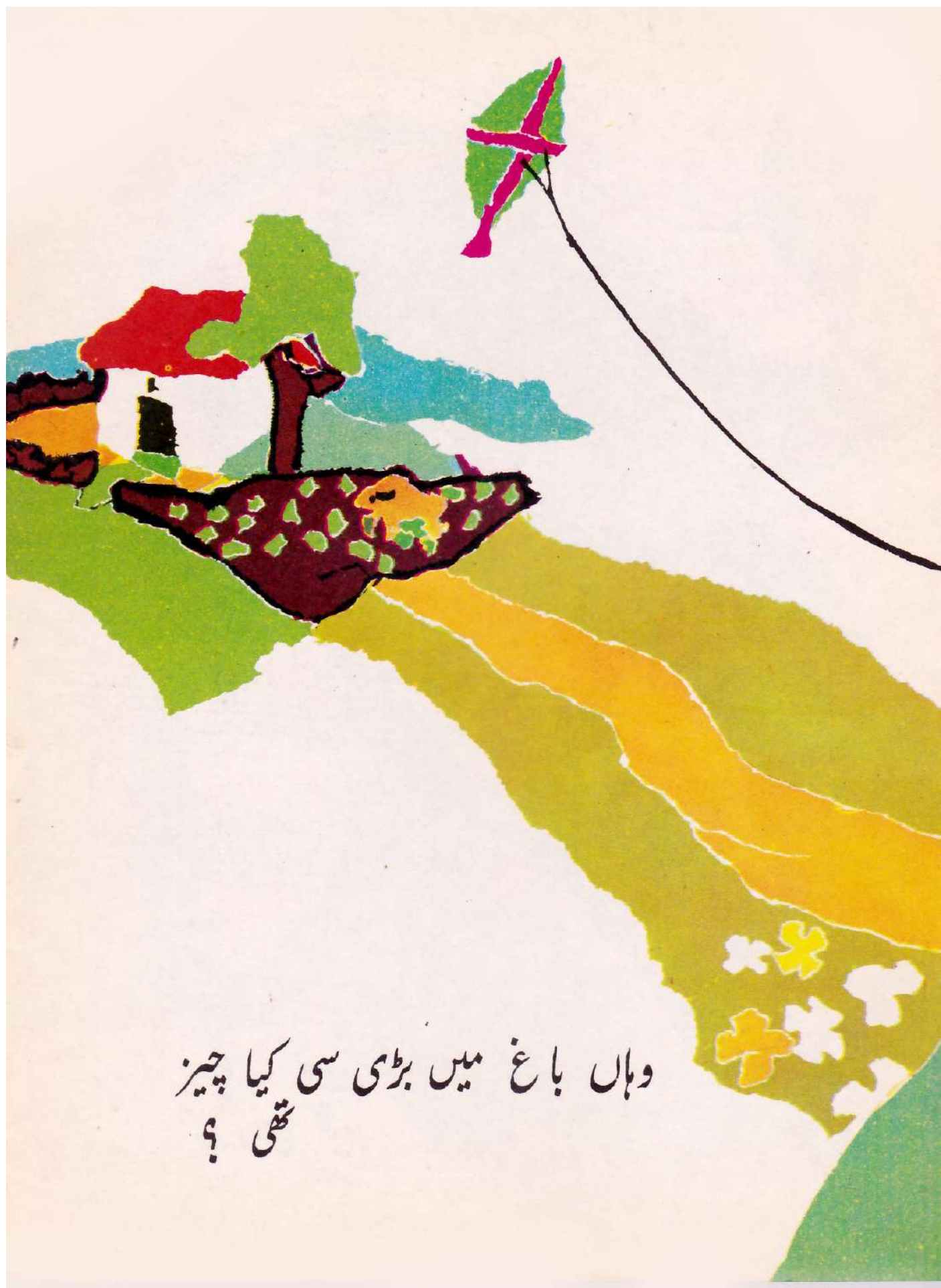
وہاں باغ میں بڑی سی کیا چیز
تھی ؟

یہ ایک گائے تھی جو گوبھی
کھا رہی تھی۔

اشوک تیزی سے دوڑا
تاکہ گائے کو مار بھگا دے۔
سونا نے پتنگ کی ڈور تھام لی۔

گائے بھگا دینے کے بعد اشوک واپس سونا
کی طرف دوڑا۔

لیکن سونا کہاں تھی ؟
وہ پہاڑی پر نہیں تھی۔
اشوک دوڑکر پہاڑی کی چوٹی پر گیا
اُس نے اِدھر اُدھر دیکھا۔
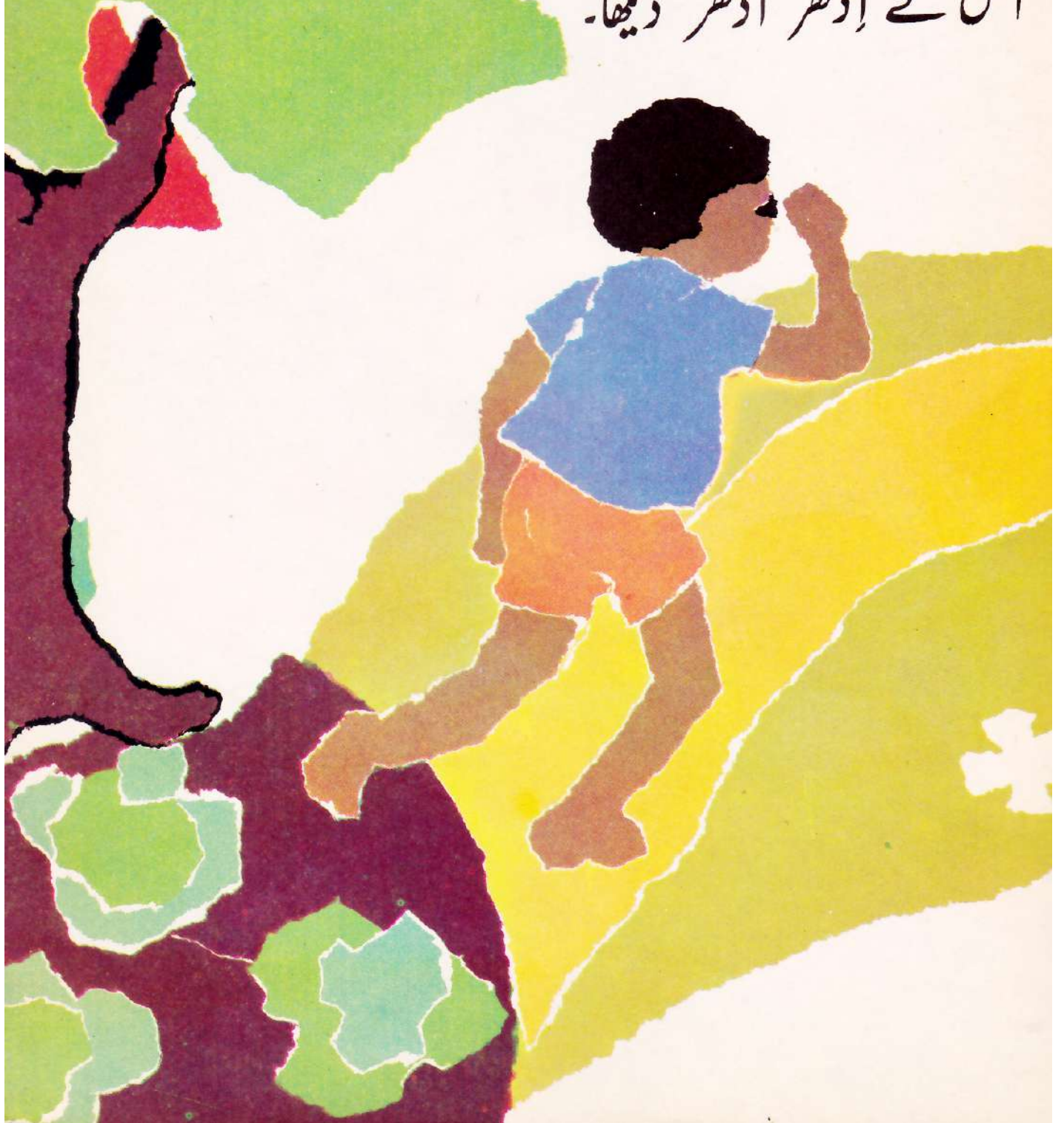
سونا اُسے پہاڑی کی
دوسری طرف نظر آئی۔
وہ پتنگ کے ساتھ لٹک رہی تھی۔
اشوک اس کی مدد کے لیے بھاگا۔
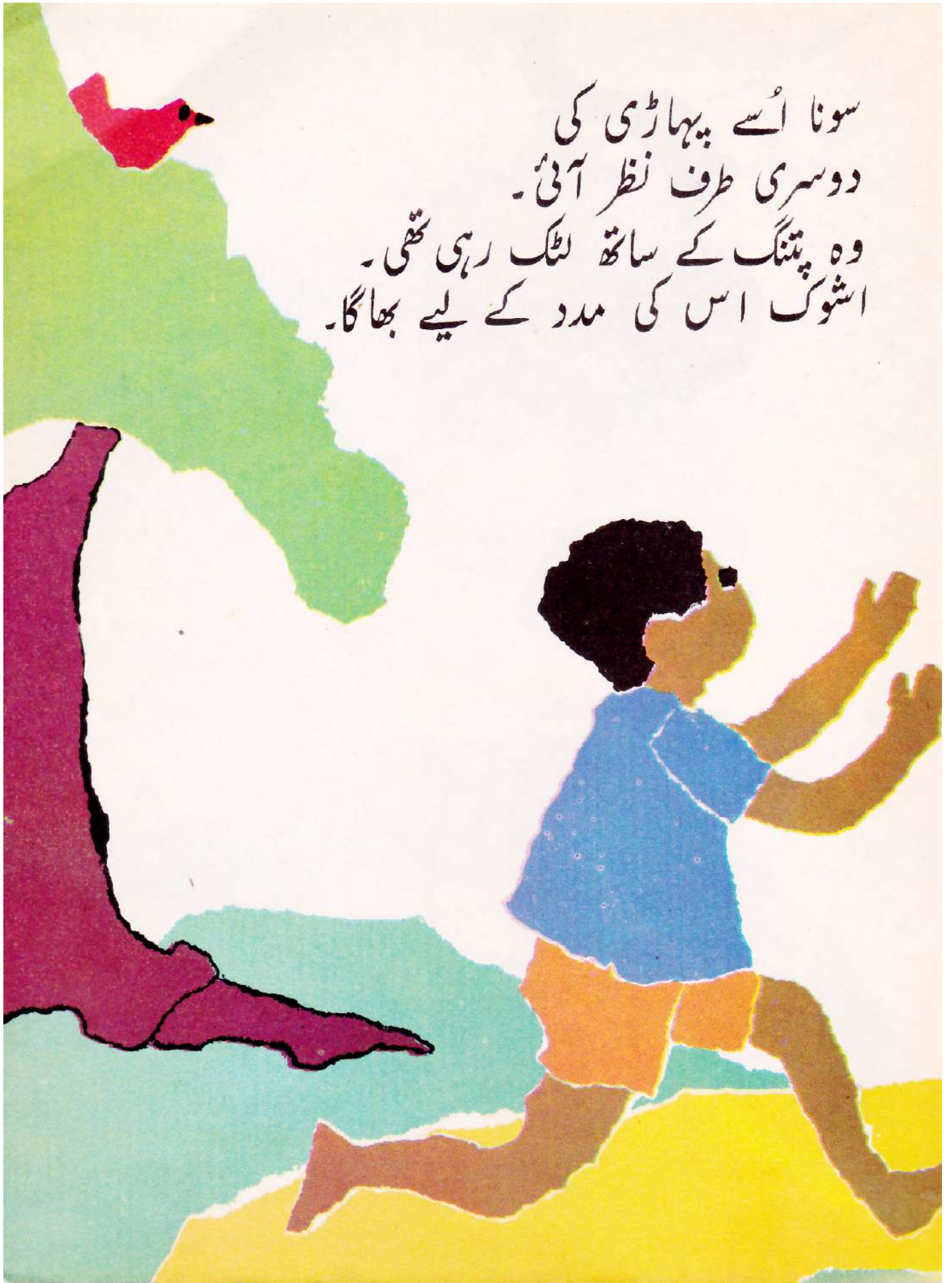
"اس نے مجھے اپنے ساتھ کھینچ
لیا۔ تمھاری پتنگ بہت بڑی
اور مضبوط ہے لیکن میں نے
اُسے مضبوطی سے پکڑے رکھا!"
سونا نے کہا۔

"تم بڑی پیاری بہن ہو!" اشوک نے کہا۔
"میری ہری پتنگ کو بچانے کے لیے
تمھارا بہت شکریہ!"
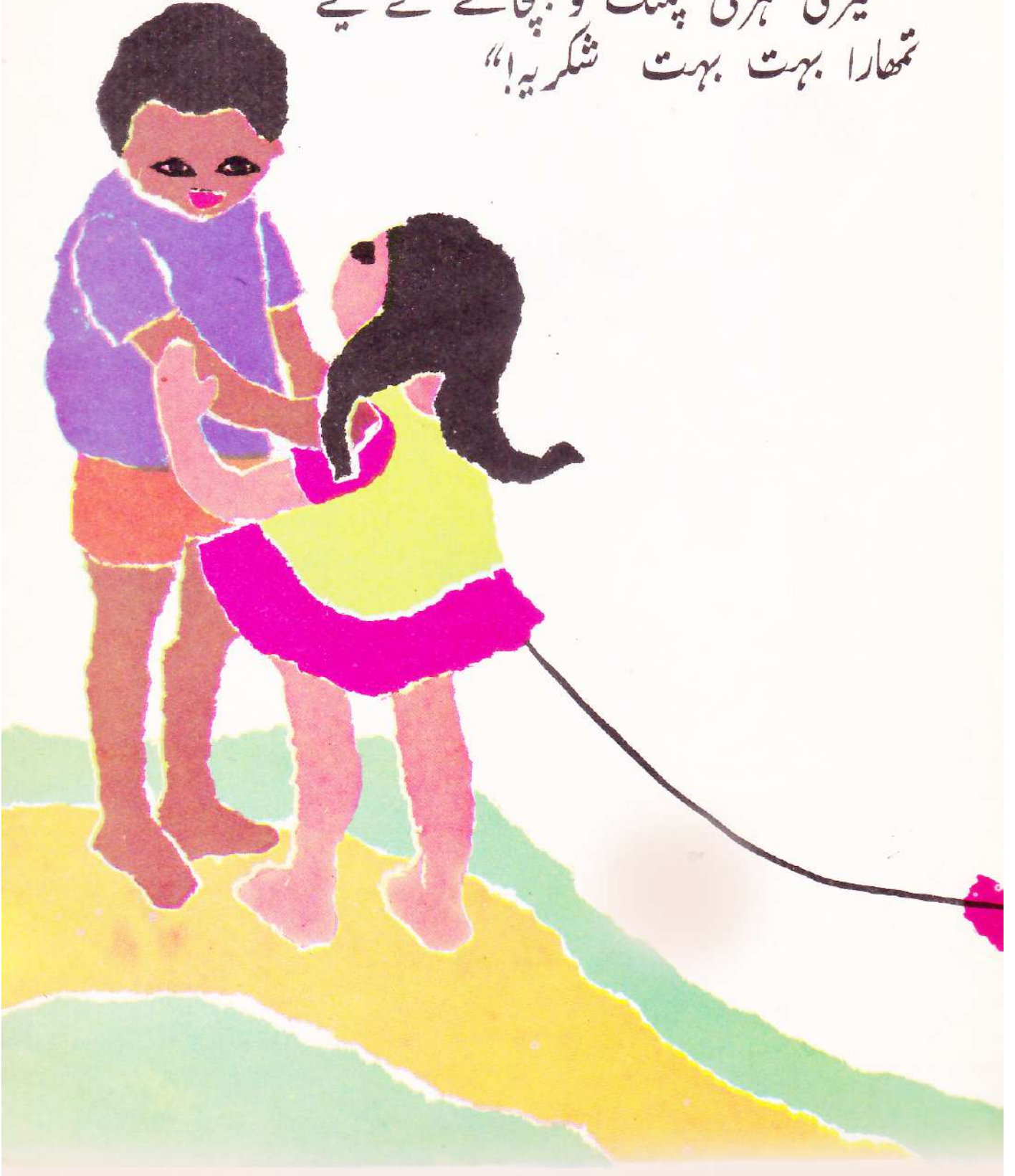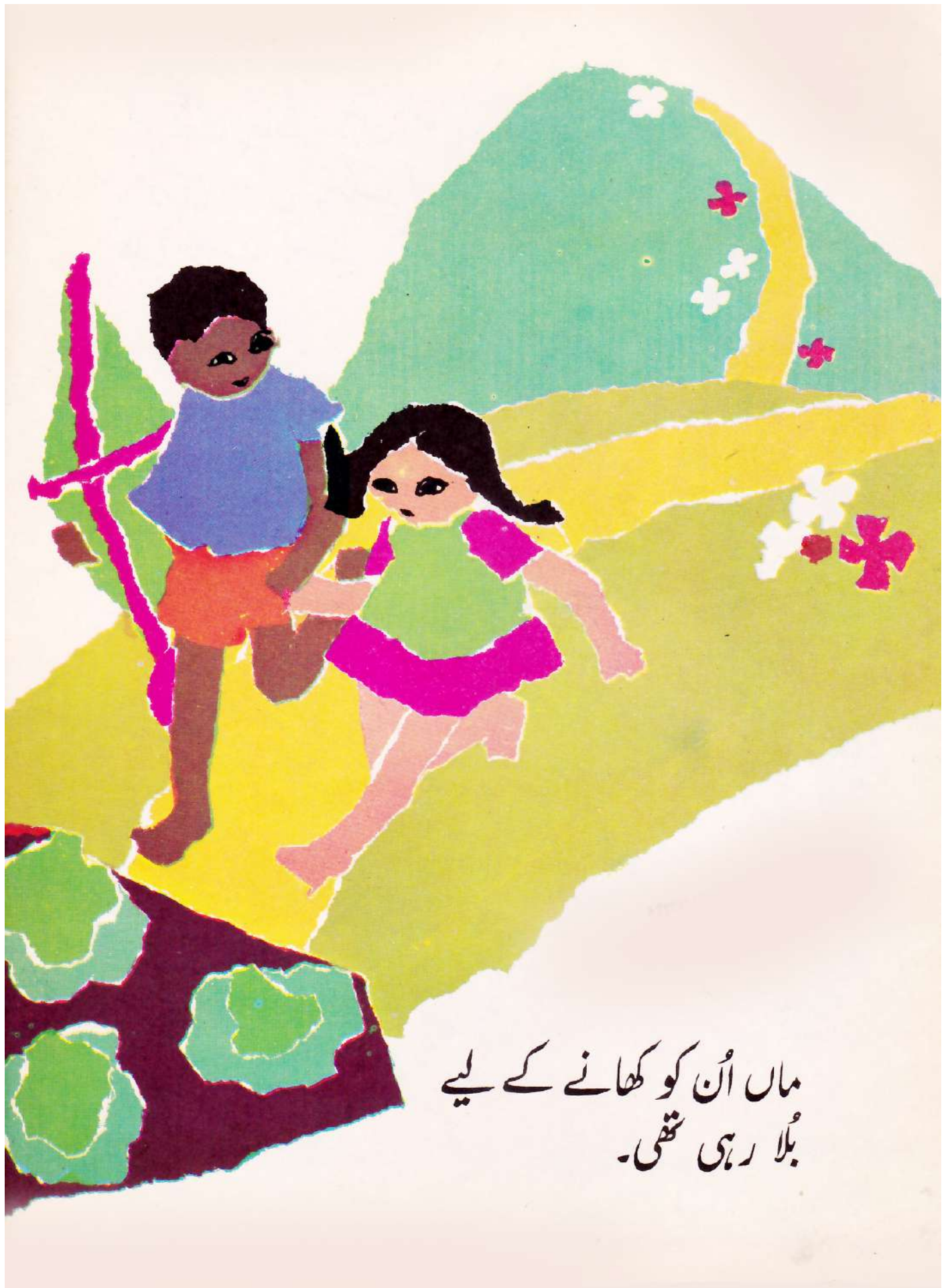
ماں اُن کو کھانے کے لیے
بُلا رہی تھی۔

اور وہ ایک دوسرے کا ہاتھ
تھامے گھر کو چل دیے۔